سوال

والدین کے ڈر سے نماز سنت کے مطابق نہ پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سوال میں ایک طالب علم ہوں اور گھر سے باہر رہتا ہوں۔ میری فیملی حنفی فقہ کی پیروکار ہے۔ میں بھی اب تک اسی کا پیروکار تھا۔ لیکن گزشتہ سال مجھے نماز کا مستند طریقہ مل گیا اور میں نے اس کے مطابق نماز پڑھنی شروع کردی۔ لیکن میرے والدین سخت ناراض ہوئے اور میں نے ۳ دن کے بعد پھر حنفی طریقہ شروع کردیا۔ اُس کے بعد سے میں جب بھی گھر جاتا ہوں تو حنفی طریقہ سے نماز پڑھتا ہوں اور باقی اوقات حدیث کے مطابق۔ اس پر میری راہنمائی کریں کہ کیا میں ٹھیک کر رہا ہوں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب حق کو آپ نے پہچان لیا ہے، اور حق آپ تک پہنچ چکا ہے تو پھر والدین سے ڈر کر حق کو چھوڑ دینا آپ کے لئے جائز نہیں ہے۔ کیونکہ اللہ کی نافرمانی میں کسی دوسرے کی فرمانبرداری کرنا جائز نہیں ہے۔

نبی کریم نے فرمایا:

لاطاعة لمخلوق فی معصیة الخالق (مسند احمد: 5/66)

''خالق کی نافرمانی کے کام میں مخلوق کی اطاعت جائز نہیں۔''

آپ کو چاہئے کہ آپ اس حق کو واضح دلائل کے ساتھ اپنے والدین تک بھی پہنچائیں اور انہیں بھی نبی کریم کی سنت مبارکہ مطہرہ کے مطابق نماز پڑھنے کی تلقین کریں۔ آپ کے لئے حق سے چشم پوشی کرنا اور اسے دوسروں تک نہ پہنچانا بالکل جائز نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی